Instructions

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

Date: Day:

Mock Exam

Islamic Studies

سوال نمبر 8 (الف)

اسلام میں امن

امن سے مراد ایسی حالت ہے جہاں
کسی قسم کی پریشانی، خوف، تشویش یا لڑائی
نہ ہو۔ امن کی حالت میں انسان اور معاشرہ
پرسکون رہتا ہے اس میں صرف بیرونی
سطح پر لڑائیوں اور جنگوں سے بچاؤ شامل ہے
بلکہ اندرونی سطح پر انسان کی روح اور ذہن میں
سکون، اطمینان اور ہم آہنگی بھی شامل ہے
امن کا مقصد باہمی محبت، تعاون اور احترام
کی بنیاد پر ایک ایسا ماحول قائم کرنا ہے جہاں لوگ
ایک دوسرے کے حقوق کا احترام کریں اور ایک
دوسرے کے ساتھ حسن سلوک کریں

اسلام میں امن کا بہت اہم مقام ہے
قرآن وحدیث میں بار بار امن کی اہمیت اور
ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ اسلام کا اصل پیغام
بھی امن، محبت اور بھائی چارے کا ہے جہاں
انسانیت کے تمام افراد کو برابر عزت اور احترام
ملتا ہے

Date: ______ Day: ______

قرآن کی روشنی میں امن کی اہمیت:-

اسلام ایک پرامن دین ہے اور امن کو پسند کرتا ہے اور اپنے پیروکاروں کو بھی امن قائم کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متعدد مقامات پر امن قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: "اور اگر وہ صلح کی طرف میلان کریں تو تم بھی اس کے لیے مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو، یقیناً وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے" (سورۃ الانفال: 61)

اس آیت مبارکہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر کوئی صلح کی کوشش کرے تو اس کی طرف مائل ہو جانا چاہیے اور تفرقہ بازی سے گریز کریں۔ اسی طرح ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

ترجمہ:

"اور اگر دو لوگوں میں لڑائی ہو جائے تو تم میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ کے ساتھ صلح کروائے اور اللہ تعالیٰ مدد کرے گا بے شک اللہ بہت بڑا حکمت والا ہے" (سورۃ النساء: 128)

پس اللہ تعالیٰ امن کو پسند کرتے ہیں اور لڑائی کی ممانعت کرتا ہے۔

Date: ______ Day: ______

احادیث کی روشنی میں:-

حضرت محمدؐ پیغمبر امن ہیں آپ تمام انسانیت کے لیے رحمت بن کر آئے اور امن قائم کرنے کی تلقین کرتے ہیں جب آپ اہل طائف کو اسلام کی دعوت دینے گئے تو انہوں نے بے حد ظلم کیا مگر آپ نے پھر بھی ان کے لیے ہدایت کی دعا کی۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ امن کے قیام کے لیے زور دیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا:

"اسلام کا آغاز غریب ہو کر ہوا اور وہ غریب ہو کر واپس آئے گا پس خوشی ہو اس غریب گروہ کے لیے جو صلح و امن کے پیروکار ہوں گے۔"

اسلامی معاشرت میں امن کا کردار:-

اسلام میں امن کا مقصد صرف جنگ یا لڑائی سے بچنا نہیں بلکہ فرد اور معاشرتی سطح پر ہر شخص کے حقوق کا احترام اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون ہے۔ مسلمانوں کو اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کی ترغیب دی گئی ہے تاکہ معاشرے میں باہمی اتحاد

Date: ____________ Day: ____________

احترام اور امن قائم ہو۔

حدیث نبوی ہے:

"جو شخص لوگوں کے درمیان امن قائم کرے گا وہ اللہ کی نظر میں سب سے افضل ہوگا۔"

دشمنی کا خاتمہ:-

اسلام امن اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے اور دشمنی کا خاتمہ کرتا ہے۔

حدیث نبوی ہے:

"کسی مسلمان کے لیے مناسب نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ نہ ملے، جب تک کہ وہ صلح نہ کر لے" (صحیح بخاری)

امن ایک حقیقت:-

حضرت علیؓ کا قول ہے:

"امن میں ہم سب کی فلاح ہے اور جنگ میں ہر کسی کا نقصان ہے"

Date: Day:

پس اسلام امن، محبت اور بھائی چارے کی تعلیم دیتا ہے۔ اس کا مقصد معاشرتی سطح پر ایک ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ہر شخص کو عدل و انصاف اور اس کے جائز حقوق ملیں اور لوں معاشرہ امن و سلامتی کا گہوارہ بن جائے۔

ب) اسلام میں تزکیہ نفس

تزکیہ نفس کے معنی انسان کے دل و دماغ کو روحانی اور اخلاقی طور پر صاف کرنا اور پاکیزہ بنانا ہے۔ یہ عمل انسان کی داخلی صفائی کو یقینی بناتا ہے تاکہ وہ اپنی خواہشات، برائیوں اور گناہوں سے بچ کر ایک اچھا اور متقی انسان بن سکے۔ تزکیہ کا مقصد انسان کے اخلاق کو بہتر بنانا، اس کے دل کو اللہ کی رضا کی طرف مائل کرنا اور اس کی روح کو سکون اور طہارت فراہم کرنا ہے۔

اسلام میں تزکیہ نفس کی بہت زیادہ اہمیت ہے اور قرآن و حدیث میں اس پر متعدد مقامات پر زور دیا گیا ہے۔ انسان کی اندرونی صفائی، اس کے عمل، کردار اور ایمان

Date: ____________ Day: ____________

میں ترقی کے لیے ضروری ہے

تزکیہ نفس قرآن کی روشنی میں:-

قرآن مجید میں تزکیہ نفس کی اہمیت کو کئی مقامات پر بیان کیا گیا ہے۔

سورۃ النجم 32 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"تم اپنی جانوں کو پاک نہ کرو وہی زیادہ جاننے والا ہے کہ کون متقی ہے۔"

اسی طرح ایک اور مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے

"یقیناً وہ شخص کامیاب ہوا جس نے اپنی جان کو پاک کیا اور وہ شخص ناکام ہوا جس نے اسے گناہوں میں ڈبو دیا۔" (سورۃ الشمس 9,10)

عبادات اور ذکر اللہ:-

نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج جیسی عبادات تزکیہ نفس کے اہم ذرائع ہیں یہ انسان کو اللہ کے قریب لاتی ہیں اور اس کے دل میں پاکیزگی پیدا کرتی ہیں

نیک عمل اور اخلاقی اصلاح:-

اسلام میں اچھے اخلاق جیسے صداقت، ایمانداری، شکرگزاری اور صبر

Date: Day:

کا مظاہرہ کرنا تزکیہ نفس کی علامات ہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

"میں اس لیے بھیجا گیا ہوں تاکہ اچھے اخلاق کو مکمل کروں"۔

دل کی صفائی:۔

دل کی صفائی اور نیتوں کی درستگی پر بہت زور دیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں دل کی حالت اور اصلاح کی اہمیت کو بار بار بیان کیا گیا ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی دل کے بغض، حسد اور تکبر جیسے برے اخلاق سے بچنے کی ترغیب دی ہے۔

استغفار اور توبہ:۔

گناہوں سے توبہ کرنا اور اللہ سے معافی مانگنا بھی تزکیہ نفس کا حصہ ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

"اور تم اپنے رب سے استغفار کرو اور پھر توبہ کرو"۔ (الفرقان:70)

تزکیہ نفس کے اثرات

1۔ تزکیہ نفس انسان کو اللہ کے قریب

Date: Day:

کرتا ہے اور اس کے دل میں سکون اور اطمینان پیدا کرتا ہے۔
"یقیناً اللہ کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔" (الرعد 28:)

2- تزکیہ نفس انسان کو گناہوں سے بچاتا ہے کیونکہ جب انسان اپنے نفس کو اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق ڈھالتا ہے تو وہ برائیوں اور گناہوں سے دور رہنے کی کوشش کرتا ہے۔

3- تزکیہ نفس انسان کی اخلاقی صفات سچائی، امانتداری، صبر، شکرگزاری کو اجاگر کرتا ہے۔

4- یہ معاشرتی تعلقات کو بہتر بناتا ہے

5- تزکیہ نفس انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا بناتا ہے۔ جب انسان اپنے نفس کی صفائی کرتا ہے تو اس کا دل اللہ کی محبت اور رضا کی طلب میں ڈوب جاتا ہے۔

6- اس کے ذریعے انسان صبر اور استقامت سیکھتا ہے

7- تزکیہ نفس انسان کو اپنی غلطیوں اور گناہوں کا ترک کرنے میں مدد دیتا ہے

Date: Day:

8- تزکیہ نفس انسان کے شعور کو بلند کرتا ہے۔ وہ دنیاوی لذتوں سے زیادہ اللہ کی رضا کو اہمیت دیتا ہے اور اس کی زندگی کا مقصد دین کی خدمت اور انسانیت کی فلاح بن جاتا ہے

Add conclusion heading.

پس تزکیہ نفس ایک مسلسل عمل ہے جس میں ایمان، عبادات، اخلاقی صفات، توبہ، ذکر اللہ اور صبر کی بنیاد پر انسان اپنے نفس کو صاف کرتا ہے اور اللہ کی رضا کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی کوشش کرتا ہے۔ تاکہ انسان اللہ کی خوشنودی حاصل کر کے جنت کا حقدار بن سکے۔

Date: Day:

سوال نمبر 4

نماز

نماز کو عربی زبان میں
صلوٰۃ کہتے ہیں جس کے معنی ہیں "دعا"
شریعت میں پوری یکسوئی کے ساتھ
اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنا نماز کہلاتا
ہے۔ نماز ایک فرض عبادت ہے
یہ ۱۵ نبوی کو فرض ہوئی۔ نماز دین
اسلام کا ستون ہے۔ قرآن مجید
میں متعدد مقامات پر اس کی ادائیگی
اور قائم کرنے کا ذکر ہے۔
اللہ رب العزت کا ارشاد ہے
"اسی کی طرف رجوع کرو اور تقویٰ
اختیار کرو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں
سے مت ہو جاؤ۔" (الروم : 31)

نماز کی فضیلت و اہمیت۔

حضرت عبداللہ بن مسعود
فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے
پوچھا کہ کون سا عمل اللہ کے نزدیک

Date: Day:

محبوب ترین ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا
"ایسی نماز جو وقت پر ادا کی گئی ہو"
نماز مومن کی معراج ہے یہ نبی کریم
کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ مومن اور
کافر کے درمیان فرق کرنے والی ہے سورۃ
المومنون میں نمازیوں کی تعریف ان الفاظ
میں بیان کی گئی ہے
"بے شک ایمان والے فلاح پا گئے
جو لوگ اپنی نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں"۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے
ہوئے سنا کہ اگر تم میں سے کسی کے
دروازے پر نہر ہو جس میں وہ پانچ مرتبہ
نہاتا ہو تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل کچیل
رہ جائے گا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ
اس کے جسم پر کوئی میل نہیں رہے گا تو
رسول کریم نے فرمایا: "یہی مثال پانچ
نمازوں کی ہے" (بخاری: 568)
مزید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے اسے
قائم رکھا اس نے دین کو قائم کیا اور
جس نے اسے گرا دیا اس نے دین کو گرا دیا"۔

Date: ____________ Day: ____________

نماز کے انفرادی فوائد:-

1) مقصد حیات کی یاد دہانی:-

انسان کو بار بار اس بات کی یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ اسے اپنی زندگی ایک مخصوص انداز سے گزارنی ہے اور کامیابی کا دارومدار اللہ تعالیٰ کی یاد پر ہے۔ دن میں پانچ مرتبہ اس کا اعادہ کیا جاتا ہے اس میں قرآن مجید کی تلاوت، غور و فکر کے دروازے کھولتی ہے۔ زندگی کے مقصد اور موت کی طرف یاد دلاتی ہے۔

2) فرض شناسی:-

دن میں پانچ مرتبہ اللہ کے حضور حاضری سے انسان میں فرض شناسی پیدا ہوتی ہے۔ انسان ہر وقت فرض کی ادائیگی کے لیے کوشاں رہتا ہے جس سے نہ صرف نمازی کو فائدہ ہوتا ہے بلکہ لوگ بھی اس کی تقلید کرکے مثالی معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔

3۔ تعمیر سیرت:-

نماز کا ارادہ کرنے کے ساتھ ہی روح کی تربیت اور اسلامی سیرت کی تعمیر کا عمل شروع

Date: ________ Day: ________

ہو جاتا ہے اور لوگوں پر عمل اور قول اسلام
کے سانچے میں ڈھل جاتا ہے۔

4۔ برائیوں سے بچاؤ:-

ان الصلوۃ تنہی عن الفحشاء والمنکر (العنکبوت: 45)

"بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے
روکتی ہے"

اس طرح نماز کے درمیانی وقفوں
میں بھی نماز کے اثرات جاری رہتے ہیں اور
جسمانی و روحانی پاکیزگی محسوس کرتا ہے۔

5۔ ضبطِ نفس:-

نماز میں اوقات کی پابندی،
طہارت، جسمانی حرکات، خاص دعا اور
تسبیحات کا پڑھنا، امام کی اطاعت انسان
میں ضبط نفس پیدا کرتے ہیں۔ فجر کے وقت
بیداری نفس پر گراں گزرتی ہے۔ لیکن جو
شخص نماز کے اوقات کا پابند ہو وہ
سستی و کاہلی سے دور رہتا ہے اور نفسانی
خواہشات پر کنٹرول حاصل کر لیتا ہے۔

Date: ______ Day: ______

6) اطاعتِ امیر :-

امام کے پیچھے باجماعت نماز ادا کرنے سے انسان کی زندگی منظم ہو جاتی ہے۔ اطاعتِ امیر سے نفس کو پابند کرنے میں مدد ملتی ہے اور تنظیم سے خوبصورتی پیدا ہوتی ہے

7۔ قربِ خداوندی :-

حضرت علیؓ کا قول ہے:

"جب میں چاہتا ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ سے کلام کروں تو نماز پڑھتا ہوں اور جب چاہتا ہوں وہ مجھ سے بات کرے تو قرآن پاک پڑھتا ہوں"

نماز بلاشبہ قربِ خداوندی کا ذریعہ ہے۔ اسی کے ذریعے مدد مانگنے کا کہا گیا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

"اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ساتھ مجھ سے مدد چاہو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے" (البقرہ: 153)

Date: ______ Day: ______

اجتماعی فوائد:۔

۱۔ صحت و تندرستی:۔

نماز سے جسمانی اعضاء تندرست و توانا رہتے ہیں۔ انسان کاہلی و سستی سے دور رہتا ہے اور اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہے نماز کے لیے چل کر مسجد جانا، نماز کے ارکان سجدہ و رکوع کی ادائیگی جسمانی صحت کو بحال رکھنے کے لیے مددگار ہوتی ہے۔ اس طرح فجر کے وقت اٹھنا، تازہ ہوا کا لطف اٹھانا، پھیپھڑوں اور جلد کی بیماریوں سے بچاؤ میں مددگار ہے۔

2۔ الفت و محبت:۔

وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ ارۡکَعُوۡا مَعَ الرّٰکِعِیۡنَ۔ (البقرہ: 43)

"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ مل کر رکوع کیا کرو"

باجماعت نماز ادا کرنے سے میل جول اور محبت بڑھتی ہے۔ نمازی ایک دوسرے کے حالات سے واقف ہوتے ہیں

Date: ________ Day: ________

اور ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے ہیں ۔ یہ ایسی محبت ہے جو نیکیوں کو پروان چڑھاتی ہے اور تعمیر سیرت کرتی ہے

3۔ مساوات :۔

ع ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

نماز ایک ہی صف میں امیر اور غریب کو کھڑا کرتی ہے اور کمتری کو مٹاتی ہے۔ اسلام میں آقا و غلام ایک ہی صف میں کھڑے نظر آتے ہیں۔

4۔ تربیتِ جہاد :۔

نماز میں صف بندی، اطاعتِ امیر، نمازیوں کی باہمی محبت، ایک امام کی آواز پر سب کی حرکت مسلمانوں کو جنگ کے اوصاف سکھاتی ہے

5۔ مرکز سے وابستگی ۔ آدابِ مجلس :۔

نماز باجماعت کی ادائیگی مرکز سے وابستہ رکھتی ہے اور آدابِ مجلس سے روشناس کرواتی ہے ۔ فرقہ واریت کا

Date: ________ Day: ________

خاتمہ کرتی ہے اور اتحاد کے جذبات کو
پروان چڑھاتی ہے

6) اتحاد :-

مشکلات کا متحد ہو کر سامنا کرنے
کا درس ملتا ہے مزید یہ کہ مشکلات میں
دوسرے مومن بھائی کی ڈھارس باندھتے
ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون
کرتے ہیں۔

7۔ طہارت و پاکیزگی :-

وضو سے ظاہری صفائی اور
نماز میں یکسوئی باطنی صفائی کا ذریعہ
ہے۔ ارشاد ربانی ہے:
"نماز میں غسل اور وضو ظاہری صفائی
کا ذریعہ ہے اور نماز خود باطنی پاکیزگی
کی ضمانت ہے اور باطنی طہارت فلاح
کی ضمانت ہے" (الاعلیٰ: 14,15)

8۔ پابندئ وقت :-

جو شخص نماز کی پابندی کرتا
ہے اس کے لیے دین و دنیا کے کاموں میں
بھی پابندی کرنا آسان ہو جاتا ہے اور زندگی
ترتیب کے سانچے میں ڈھل جاتی ہے۔

Date: ______ Day: ______

۹۔ خود اعتمادی:۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

ایک مالک کے سامنے جھکنا انسان میں خود اعتمادی پیدا کرتا ہے اور دنیا کے خداؤں کے سامنے کلمۂ الحق کہنے کی جرأت پیدا کرتا ہے۔

۱۰۔ حالات سے آگاہی:۔

مسجد میں آنے سے غریب اور ضرورت مند لوگوں کے حالات سے آگاہی ہوتی ہے اور انسان ان کی مدد کر سکتا ہے۔ اس سے سفید پوش لوگوں کو مانگنے کی ذلت کا سامنا نہیں کرنا پڑتا اور مخیر حضرات کو بھی مستحق افراد ڈھونڈنے میں مشکلات پیش نہیں آتی۔ اس کے علاوہ سیاست دانوں اور صاحبِ اثر لوگوں کو محلے کے افراد کے مسائل کا پتا چلتا ہے اور لمحہ بہ لمحہ کارکردگی پر نظر رہتی ہے۔

پس باجماعت نماز سے انسان معاشرے کے حالات سے آگاہ ہوتا ہے۔ محبت و ہمدردی پیدا ہوتی

Date: ______

Day: ______

ہے۔ نماز سے خوفِ خدا اور قربِ
الٰہی کا حصول ہوتا ہے۔

Conclusion is missing.